ماتحتوں کو دیوار سے لگانے کی سعی کرتے اور انہیں اذیت دے کر دلی خوشی اور فرحت محسوس کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ ہمارا اختیار اور حق ہے، کوئی دوسرا ہمارے سامنے دم نہیں مار سکتا، انہیں ضرور اس پہ غور کرنا چاہیے کہ مصیبت آتے وقت کچھ دیر نہیں لگتی اور نہ جانے کب اللہ تعالیٰ کی پکڑ آجائے اور انسان خود عبرت کا نشان بن جائے۔ اگر اس میں کچھ دیر بھی ہوجائے تو آدمی کو کسی غلط فہمی کا شکار نہیں ہونا چاہیے بلکہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے ہر وقت ڈرتے رہنا چاہیے اور تکبر وغرور کی بجائے عاجزی وانکساری کرتے ہوئے اپنے اختیارات کو اللہ تعالیٰ کی نعمت سمجھتے ہوئے ان کا حق ادا کرنا چاہیے اور انہیں استعمال کرتے ہوئے ہمیشہ اعتدال کی راہ اپنانی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اچانک آفتوں، مصیبتوں سے بچائے اور اپنے عذاب سے ہمیشہ دنیا وآخرت میں محفوظ ومامون رکھے۔ آمین یارب العالمین۔

''متقی کون؟''

متقی سر اللہ کے در پہ جھکانے والے — اپنے اعمال میں اخلاص اپنے والے
مال خرچ کرتے ہیں فراخی اور تنگی میں — سبق انسانوں کو ہمدردی کا پڑھانے والے
عمل کوئی بھی کرتے نہیں سنت کے خلاف — توحید و سنت کو سینے سے لگانے والے
صبر و قناعت عفو اوصاف حمیدہ — ان کی سیرت کہ وہ غصہ کو پی جانے والے
علم دین ان کے لیے تبلیغ ان کا مقصد — دوش پر بار امانت کا اٹھانے والے
کون جانے متقی کی قدر وقیمت کیا ہے — شب و روز دنیا کو قرآن سنانے والے
کرتے ہیں استغفار شام و سحر وہ — اللہ اللہ لو اللہ سے لگانے والے
بغض و حسد وکینہ سے ہیں پاک سینے — روٹے دلوں کو وہ آپس میں ملانے والے
شرکت وبدعت سے وہ ہوتے ہیں کوسوں دور — راہ دنیا کو توحید کی دکھلانے والے
عظمت اسلام کی خاطر جیتے ہیں وہ شب وروز — یہ ہیں باغوں اور چشموں کو پانے والے
تاجؔ یہ ہیں اہل اللہ اس بزم دہر میں — سبق توحید کا اہل دنیا کو سکھانے والے

از: شاعر اسلام مولانا قاری تاج محمد شاکر (پتوکی)